سوال

(297) مریض، عورت اوبچے کنکریاں کیسے ماریں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریض، عورت اوبچے کی طرف سے کنکریاں مارنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریض اور عاجز عورت (مثال کے طور پر حاملہ بھاری بدن والی اور کمزور عورت جو کنکریاں نہیں مار سکتی) کی طرف سے کنکریاں مارنا جائز ہے طاقتور عورت اپنی کنکریاں خود مارے اور اگر دن میں زوال کے بعد نہ مارسکے تو رات میں مارے۔ جو شخص عید کے دن کنکریاں نہ مارسکے وہ گیارہ کی رات کو مارے اور جو گیارہ کے دن میں نہ مارسکے وہ بارہ کی رات کو مارے اور جو بارہ کے دن میں نہ مارسکے یا زوال کے بعد نہ مارسکے وہ تیرہ کی رات میں مارے۔ طلوع فجر کے ساتھ رمی کا وقت ختم ہوجاتا ہے لیکن گیارہ بارہ اور تیرہ کو دن کے وقت صرف زوال کے بعد ہی کنکریاں ماری جائیں گی۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ: 347

محدث فتویٰ